© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

رو بہ زوال کمیونزم
شکست و ریخت کے مرحلہ میں

ایک وقت تھا جب مشرقی یورپ کے ممالک میں (محاورۃً) ایک تنکا بھی ماسکو کی مرضی و اجازت کے بغیر نہیں ہلتا تھا اور ایک اب وقت ہے کہ روس کی ذیلی اور طفیلی مقبوضہ ریاستیں ایک ایک کرکے کمیونسٹ پارٹی کی آمریتوں کو اٹھا پھینک کر نیا انقلابی راج قائم کرنے میں کوشاں ہیں۔ اس وقت مشرقی یورپ میں کمیونزم سے بغاوت کا طوفان اُٹھ رہا ہے، دیوارِ برلن گر گئی ہے، مشرقی اور مغربی جرمنی آپس میں بغلگیر ہو گئے ہیں۔ ہنگری، چیکوسلواکیہ، بلغاریہ، مشرقی جرمنی اور پولینڈ میں یکے بعد دیگرے تابڑ توڑ کمیونسٹ حکومتیں ٹوٹتی رہیں۔ لیتھونیا، رسٹونیا، لیٹویا اور تاجکستان بغاوت کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ وسط ایشیا کی مسلم ریاستیں اور آذربائیجان، تاجکستان، جارجیا، آرمینیا اور بالٹک وغیرہ میں مسلسل آزادی کے مطالبات آتش فشاں بننے والے ہیں۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝ (البقرہ ۲۵۱)	اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو روئے زمین پر فساد برپا ہو جاتا لیکن اللہ تو جہان والوں پر بڑا فضل رکھنے والا ہے۔

کمیونزم جس طرح ظلم و بربریت اور نوکِ خنجر سے نافذ کیا گیا تھا اُسی طرح آج بزورِ شمشیر اس سے گلو خلاصی کی تحریکیں عروج پر ہیں۔ کمیونسٹوں کا دعویٰ تھا کہ وہ سرمایہ دارانہ نظام کو منسوخ کر کے ایسا رفیع الشان سوشلسٹ معاشرہ قائم کریں گے جس کی مثال یورپ و امریکہ سمیت دُنیا کے کسی بھی خطہ میں نہ مل سکے گی۔ یہی وجہ تھی کہ دوسرے ممالک کی طرح خود پاکستان میں بھی رُوسی گماشتے سوویت یونین کو "جنتِ ارضی" قرار دیتے تھے مگر جہالت کا پردہ چاک ہُوا کہ مغرب سمیت پوری دنیا کو چیلنج کرنے والے خود اپنے فرسودہ نظریات، خدا بیزار اور باطل نظام کی ابتری سے مار کھا گئے ؎

ہم نے دیکھا ہے وہ بت توڑ دیئے جاتے ہیں
جن میں ہو جاتا ہے اندازِ خدائی پیدا

رُوس نے اپنے بہتّر سالہ دورِ عروج میں جدید سے جدید اسلحہ بنانا سیکھ لیا، اس کے میزائل ہزاروں میل تک مار کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سکتے ہیں اور ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں۔ اس کے جہاز سمندروں کی چھاتیوں کو چیرتے، فضاؤں میں تیرتے اور سیاروں کو چھوتے ہیں، مگر اس کے باوجود افغانستان سے روسی فوجوں کو بہت بے آبرو ہو کر نکلنا پڑا اور اب وہاں کی کٹھ پتلی حکومت روس کی مکمل پشت پناہی کے باوجود دم توڑتی دکھائی دے رہی ہے ـــــ آخر یکدم روس کی فولادی قوت، نظریاتی پختگی اور سیاسی عظمت کی بہ عمارت دھڑام سے کیوں آگری؟ یہی ایک نکتہ سمجھنے کا ہے جو فطرت کے راز اور ربِ واحد و قہار کی قدرت کو واشگاف کرتا ہے۔ ہاتھی کی ڈیل ڈول کو دیکھئے اور ننھی سی چیونٹی کے جثے کو بھی! لیکن اگر یہی ننھی چیونٹی ہاتھی کی سونڈھ میں داخل ہو جائے تو اس کی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے۔ بہتّر برس سے دنیا سوویت یونین کے ہاتھی کی یلغار دیکھتی رہی، اقوام عالم اس کی طاقت اور قوت سے خائف اور مرعوب رہیں۔ مگر دنیا صرف اس کے اسلحی، عسکری اور نیوکلیر یائی طاقت ہی دیکھتی رہی، اس کے ۲۴ کروڑ شہریوں کی زندگیوں کی کیفیت روسی پروپیگنڈے میں ملفوف دنیا کی نگاہوں سے اوجھل رہی ـــ اور اب جب روسی ہاتھیوں کی یلغار کا افغان مجاہدین کی چیونٹی کی سی رفتار مگر بہادرانہ للکار اور غازیانہ کردار نے کام تمام کر دیا تو پوری دنیا پر یہ راز واضح ہو گیا کہ روسی پروپیگنڈے کے بالعکس خود روس میں بھی ع

ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

لینن نے سرمایہ دارانہ نظام کو شکست دینے کے لیے مارکسزم سوشلزم کا پرچم بلند کیا تھا مگر گورباچوف نے اس کے مشن کو اسی نہج پر آگے بڑھانے سے انکار کر کے گویا مارکسزم اور لینن ازم کی شکست کا برملا اعتراف کر لیا ہے اور تہذیب روس نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ ہی خود کشی کر لی ہے کہ شاخِ نازک پہ آشیانہ میں تند و تیز ہواؤں کے مقابلہ کی تاب کہاں؟ آشیانہ لینن کو تو عوام میں عقل و شعور کی ایک لہر لے ڈوبی ہے۔

دنیا بھر میں انقلابِ نو کا نکتۂ آغاز "جہادِ افغانستان"

اس نئے دور میں دنیا بھر میں تبدیلیوں کا نکتۂ آغاز جہادِ افغانستان ہے۔ افغان مجاہدین نے محض جرأت ایمانی حریت پسندی اور غیرت و حمیت اور جہادِ اسلامی کے جذبے سے سرشار ہو کر مسلسل گیارہ سال تک عزیمت و استقامت کے ساتھ ۱۵ لاکھ افراد کی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جس طرح روس کو عبرتناک شکست دی اس نے ابرہہ کے ہاتھیوں اور ابابیلوں کے قرآنی واقعہ کی یاد تازہ کر دی۔

یہ افغانیوں کی تحریکِ آزادی کی برکتیں ہیں کہ مشرقی یورپ کے ممالک غلامی کی زنجیریں توڑتے اور مستقبل کی نقشہ گری کر رہے ہیں۔ پرانے جمے جمائے نظام ٹوٹ رہے ہیں، حال کی کوکھ سے نیا مستقبل جنم لے رہا ہے۔ روس اپنا پرانا نظریاتی لبادہ اتار کر ایک نیا جامہ زیب تن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ خود روسی معاشرہ شکست و ریخت اور بڑی

© rasailojaraid.com